أذكار

(قرآن وسنت کی روشنی میں)

إعداد

محمد بن سليمان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

أَذْكَارُ الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ

صبح وشام کے اذکار

(1) ”اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ“.

”اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ صبح کی، تیرے ہی نام کے ساتھ شام کی، تیرے ہی نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں، تیرے ہی نام کے ساتھ ہم مریں گے، اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹنا ہے“۔

شام کے وقت پڑھنے کے لیے دعا میں مذکور ”أَصْبَحْنَا“ کی جگہ ”أَمْسَيْنَا“ پڑھیں گے۔ اور ”وَإِلَيْكَ النُّشُورُ“ کی بجائے ”وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ“ پڑھیں گے۔

(2) ”اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ

وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِي فَإِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ".

"اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں، میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے کیے ہوئے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، تو نے مجھ پر جس نعمت کی نوازش کی ہے میں اس کا معترف ہوں، اور اپنے گناہ کا بھی میں اعتراف کرتا ہوں، لہٰذا (اے اللہ!) تو میری بخشش فرما دے، گناہوں کو تیرے سوا کوئی بھی معاف کرنے والا نہیں"۔

(3) "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ".

(یہ شام میں تین مرتبہ پڑھے)

"میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے"۔

(4) "بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الأَرْضِ وَلا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ". (تین دفعہ پڑھے)

''اس اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ہوتے ہوئے، آسمان وزمین کی کوئی بھی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے''۔

(5) ''رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالإِسْلامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا''. (تین دفعہ پڑھے)

''میں اللہ تعالیٰ کو بحیثیتِ رب، اسلام کو بحیثیتِ دین اور محمد ﷺ کو بحیثیتِ نبی مان کر (دل سے) راضی ہو چکا ہوں''۔

(6) ''سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ''. (صبح میں تین دفعہ پڑھے)

''اللہ تعالیٰ اپنی تعریف سمیت پاک ہے اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنی ذات کی رضا کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر، اور اپنے کلمات کی روشنائی کے برابر''۔

(7) ''سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ''. (سو مرتبہ پڑھے)

''اللہ پاک ہے اپنی تعریف سمیت''۔

(8) ”لَا إِلَـهَ إِلَّا اللَّـهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“. (دس مرتبہ پڑھے)

”اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کی ہے اور اسی کے لیے حمد وتعریف ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے“۔

(9) ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ * اللَّهُ الصَّمَدُ * لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ * وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ﴾ [سورۃ الاخلاص]

”آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہی ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے“۔

(10) ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ * مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ * وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ * وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ * وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾ [سورۃ الفلق]

”آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور اندھیری رات کی تاریکی کے

شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے، اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے بھی، اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے''۔

(11) ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ * مَلِكِ النَّاسِ * إِلَهِ النَّاسِ * مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ * الَّذِى يُوَسْوِسُ فِى صُدُورِ النَّاسِ * مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾ [سورۃ الناس]

''آپ کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی اور لوگوں کے معبود کی پناہ میں، وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے''۔

أَذْكَارُ النَّوْمِ

سونے کے وقت کی دعائیں

(12) ﴿آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ، لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

أَحَـدٍ مِـنْ رُسُـلِـهِ، وَقَـالُـوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَإِلَيْكَ الْـمَـصِيرُ، لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا
كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ، رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا
أَوْ أَخْطَأْنَا، رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ، وَاعْفُ
عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ﴾ [البقرة: 285-286]

”رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے، انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب! اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے، اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی وہ

کرے وہ اس کے لیے اور جو برائی وہ کرے وہ اس پر ہے، اے
ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا،
اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا
تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ
ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا
مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما"۔

(13) ﴿اللَّهُ لا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَلا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾ [سورۃ البقرۃ:255]

"اللہ تعالیٰ ہی معبودِ برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ
اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت

میں زمین وآسمان کی تمام چیزیں ہیں۔کون ہے جواس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین وآسمان کو گھیر رکھا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے"۔

(14) "بِاِسْمِکَ اللّٰھُمَّ اَمُوتُ وَاَحْیَا".

"اے اللہ! میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا (سوتا) ہوں، اور تیرے ہی نام کے ساتھ زندہ (بیدار) ہوتا ہوں"۔

(15) "اللّٰھُمَّ قِنِی عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ". (یہ تین دفعہ پڑھے)

"اے اللہ! مجھے اس دن اپنے عذاب سے محفوظ رکھنا جس دن تو اپنے بندوں کو زندہ اٹھائے گا"۔

(16) ”سُبْحَانَ اللّٰهِ“. (33مرتبہ پڑھے)

”اللہ پاک و بے عیب ہے“۔

(17) ”الحَمْدُ لِلّٰهِ“. (33مرتبہ پڑھے)

”تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں“۔

(18) ”اللّٰهُ أَكْبَرُ“. (34مرتبہ پڑھے)

”اللہ سب سے بڑا ہے“۔

كَفَّارَةُ الْمَجْلِسِ

مجلس کا کفارہ

(19) ”سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ“.

”اے اللہ! تو اپنی خوبیوں سمیت پاک ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، میں تجھ ہی سے بخشش طلب کرتا ہوں، اور تیرے ہی دربار میں توبہ کرتا ہوں“۔

دُخُولُ الخَلاءِ وَالخُرُوجِ مِنْهُ

بیت الخلا میں داخل ہونے اور اس سے نکلنے کی دعا

(20) بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت پڑھے: ’’(بِسْمِ اللَّهِ) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِکَ مِنَ الخُبثِ وَ الخَبائِثِ‘‘.

’’(اللہ کے نام کے ساتھ) اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں جن مردوں اور عورتوں سے‘‘۔

(21) بیت الخلا سے نکلتے وقت پڑھے: ’’غُفْرَانَکَ‘‘.

’’(اے اللہ!) میں تیری بخشش چاہتا ہوں‘‘۔

بَعْدَ الانْتهاءِ مِنَ الوُضُوءِ

وضو کے بعد کی دعا

(22) ’’أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لا شَرِيکَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ‘‘.

’’میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ

کے بندے اور اس کے رسول ہیں"۔

(23) "اللَّهُمَّ اجْعَلْنِی مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِی مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ".

"اے اللہ! تو مجھے اپنی طرف بہت رجوع کرنے والے (توبہ کرنے والے) بندوں میں بنا، اور مجھے اپنے پاک صاف رہنے والے بندوں میں سے بنا"۔

الاسْتِخَارَة

استخارہ کی دعا

(24) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی ہمیں ایسے ہی تعلیم دیا کرتے تھے جیسے قرآن مجید کی کسی سورت کی تعلیم دیتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے: "تم میں سے کوئی جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعت نماز پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے:

"اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ، وَأَسْتَقْدِرُكَ

بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ العَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلا أَقْدِرُ، وَتَعْلَمُ وَلا أَعْلَمُ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي، وَمَعَاشِي، وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي، فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ"۔

"اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر و بھلائی کا خواست گار ہوں، اور تیری قدرت کے ساتھ تجھ سے طاقت کا طلب گار ہوں، اور میں تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا، اور تو ہی غیب کی باتوں کو جانتا ہے، اے اللہ! اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے لیے میرے دین میں، میری معاش (روزی) میں اور میرے انجامِ کار میں بہتر ہے تو اسے میری

قسمت میں کر دے اور اس کا حصول میرے لیے آسان فرما دے، پھر میرے لیے اس میں برکت فرما۔ اور اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے لیے میرے دین میں، میری معیشت میں اور میرے انجامِ کار میں برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے، اور میری قسمت میں خیر و بھلائی کر دے جہاں بھی ہو، پھر اس پر مجھے خوش رکھ"۔

أَذْكَارُ مَا بَعْدَ الصَّلَاةِ

نماز کے بعد کی دعائیں

(25) "أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ". (تین مرتبہ)

"میں اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتا ہوں"۔

(26) "اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ".

"اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے، اے شان اور عزت والے! تو بابرکت ہے"۔

(27) ”لَا إِلَـهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“.

”اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی ساجھی نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں، اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے“۔

(28) ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“.

”نہ تو برائی سے بچنے کی ہمت ہے اور نہ ہی نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ ہی کی توفیق سے“۔

(29) ”لَا إِلَـهَ إِلَّا اللَّـهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ“.

”اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کی طرف سے انعام ہے اور اسی کے لیے فضل اور اسی کے لیے بہترین ثنا (تعریف) ہے“۔

(30) ”لَا إِلَـهَ إِلَّا اللَّـهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ

الْكَافِرُونَ".

"اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، ہم اپنی بندگی اسی کے لیے خالص کرنے والے ہیں؛ خواہ کافروں کو ناگوار گزرے"۔

(31) "اللَّهُمَّ لا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلا يَنْفَعُ ذَا الجَدِّ مِنْكَ الجَدُّ".

"اے اللہ! جو چیز تو عطا کر دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں، اور جو چیز تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور تیرے ہاں کسی صاحبِ حیثیت کی کوئی حیثیت فائدہ نہیں دے سکتی"۔

(32) "سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالحَمْدُ لِلَّهِ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ". (33 دفعہ)

"اللہ پاک ہے، تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے"۔

(33) ﴿اللَّهُ لا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الحَيُّ القَيُّومُ لا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي

يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا
يُحِيطُونَ بِشَىْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ
الْعَظِيمُ ﴾ [البقرة:255] .(ترجمہ کے لیے دیکھئے رقم:13)

(34) ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، اللَّهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ﴾ . (ترجمہ کے لیے دیکھئے رقم: 9)

(35) ﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ، وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِى الْعُقَدِ، وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾. (ترجمہ کے لیے دیکھئے رقم: 10)

(36) ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ النَّاسِ
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِى يُوَسْوِسُ فِى صُدُورِ
النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾. (ترجمہ کے لیے دیکھئے رقم:11)